47103 ـ والد سے لی گئی رقم سے زیادہ ادائیگی کرنے کا حكم

سوال

میں اپنی جیب سے والد کی ضروریات پوری کرتا ہوں، مثلا ایك سو پچاس ریال، اور میری اس میں نیت صدقہ کی ہوتی ہے، لیکن بعض اوقات والد صاحب مجھے دو سو ریال دیتے اور کہتے ہیں کہ تو اپنی جیب سے مت ادا کیا کر، تو کیا جب مجھے وہ دو سو ریال دیں تو کیا یہ سود شمار ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

والدین کے ساتھ حسن سلوك جنت میں داخل ہونے کا سب سے بڑا سبب ہے، افسوس ہے اس شخص کے لیے اور نقصان و خسارہ ہے اس شخص کا جس نے اپنی زندگی میں والدین میں سے کسی ایك کو پا لیا اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوك اور نیکی جیسا جنت میں داخل ہونے والے سبب پر عمل پیرا نہ ہو سکے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اس شخص کا ناك خاك میں ملےاور وہ ذلیل و رسوا ہو، پھر اس شخص کا ناك خاك میں ملے اور وہ ذلیل و رسوا ہو، پھر اس شخص کا ناك خاك میں ملے اور وہ ذلیل و رسوا ہو، آپ سے عرض کیا گیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایك کو بڑھاپے میں پایا اور وہ جنت میں داخل نہ ہو سکا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2551).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (22782) اور (5326) کے جواب کا مطالعہ کریں.

نیکی و بھلائی کے راستوں میں جن میں انسان اللہ تعالی سے اجر و ثواب حاصل کرتا ہے والدین پراپنا مال خرچ کر کے والدین کے ساتھ حسن سلوك اور صلہ رحمی کرنا بھی شامل ہے، اور ایسا کرنے سے آپ کو ان شاء اللہ صدقہ کا اجروثواب حاصل ہوگا.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب مرد اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے اور اس میں وہ اجرو ثواب کی نیت کرتا ہے تو اسے صدقہ کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (55).

رہا آپ کا یہ سوال کہ جب آپ اپنے والد کے لیے اس کی ضروریات ایك سو پچاس ریال کی خریدیں اور وہ آپ کو دو سو ریال دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، آپ نے جو خرچ کیا ہے اس سے جو زائد رقم ہے وہ اس نے آپ کو دی ہے، اور اس مسئلہ میں سود کا کوئی وجود نہیں، بلکہ باپ اور بیٹے کے مابین تو سود کا تو تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، ان شاء اللہ آپ دونوں خیر و بھلائی پر ہیں.

آپ نے والد کی ضروریات کی قیمت اپنی طرف سے ادا کرنا چاہی اور وہ آپ کو اس سے زیادہ رقم ویسے ہی دینا چاہتا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو اجروثواب سے نوازے، اور آپ دونوں کے مال میں برکت عطا فرمائے.

واللہ اعلم .